میانہ، جسم چوڑا چکلا، لحیم شحیم، البتہ داڑھی خشخشی مائل ہے۔ ان صفات کو پوتے پڑپوتے بھی اپنائے ہوئے ہیں۔

وفات حسرت آیات: آپ نے اپنے اور بیٹوں کے ہاتھ سے خود اپنی آرامگاہ تیار کر رکھی تھی۔ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 90 برس کی عمر گزار کر 1967ء میں اپنی جان' جان آفرین کے سپرد کی۔ اور اپنے ہاتھ سے تیار کردہ قبر میں ہمیشہ کے لیے محوِ خواب ہوئے۔

ازواج واولاد: جناب موصوفؒ کے چار بیٹے تھے اور دو بیٹیاں۔ حاجی عبدالستارؒ ریٹائرڈ صوبیدار، عبدالغفار، مولانا عبدالوہاب حنیفؒ اور حاجی عبدالسلام حفظہ اللہ۔

حاجی عبدالستار مرحوم بڑے ہی طمطراق اور بارعب شخصیت تھا۔ اولا دنرینہ واناث سے مالا مال ہیں، عبدالغفار صاحب کافی عمر کھا چکے ہیں۔ اور اولاد سے مالا مال ہیں۔ مولانا عبدالوہاب حنیفؒ محتاج تعارف ہی نہیں۔ آپ کا تذکرہ خیر الترباث شمارہ نمبر 8 میں تفصیل اور شرح وبسط کے ساتھ آچکا ہے۔

حضرت علی ﷺ کے ایک خط سے اقتباس

میانہ روی اختیار کر | اسراف کو چھوڑو | آج کے دن کل کی فکر کرو

صرف اپنی ضرورت کا مال سنبھال رکھو اور باقی مال حاجت کے دن کے لیے ذخیرہ کرلو۔

عظیم تابعی امام حسن بصریؒ کا فرمان

انسان بہت غریب ہے............ بیچارے کی اجل مقرر ہے............ اس کی امیدیں مخفی ہیں............ امراض مستور ہیں............ گوشت سے بولتا ہے............ چربی سے دیکھتا ہے............ ہڈی سے سنتا ہے............ بھوک کے ہاتھوں یرغمال ہے............ سیری کے ہاتھوں گرتا ہے............ کھٹمل اور پسو جیسے حشرات سے چڑتا ہے............ پسینہ اسے متعفن کرتا ہے............ اچھو سے مرتا ہے............ اپنی ذات کے لیے نفع کمانے کا اختیار رکھتا ہے، نہ نقصان سے بچنے کا............ اس کو موت کا اختیار ہے نہ زندگی کا............ اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کا احساس ہے۔